بائبل بارڈ

سبق سترہ (17) بائبل میں روحانیت

مقصد

ہیلو اور اچھا دن! یہ بائبل بارڈ ہے۔

ایک بارڈ ایک کہانی سنانے والا ہوتا ہے جو کسی خاص زبانی روایت سے وابستہ روایتی عبارتوں کی تلاوت کرتا ہے۔ میں یہاں تلاوت کرنے اور اس بات کو بڑھانے کے لیے آیا ہوں کہ بائبل کا لٹریچر اس بارے میں کیا کہتا ہے کہ خدا کون ہے اور کون انسان ہیں۔

سبق

یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم آج ہیں۔ اپنے آخری پوڈ کاسٹ میں ہم نے بائبل میں انسانیت کے بارے میں بحث شروع کی۔ ہم نے جانچا کہ بائبل ابتدا کے بارے میں کیا کہتی ہے۔ آج کی پڑھائی میں ہم سنتے ہیں کہ بائبل روحانیت کے بارے میں کیا کہتی ہے۔

پیدائش 2:7

"اور خُداوند خُدا نے انسان کو زمین کی خاک سے بنایا، اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کی سانس پھونکی۔ اور انسان ایک زندہ روح بن گیا۔"

استثنا 4:15

"تم نے کسی قسم کی کوئی صورت نہیں دیکھی جس دن خداوند نے آگ سے حورب پر تم سے بات کی تھی۔"

یسعیاہ 40:25

"تم میرا موازنہ کس سے کرو گے؟ یا میرے برابر کون ہے؟ مقدس فرماتا ہے۔"

یوحنا 4:24

"خدا ایک روح ہے: اور جو اس کی عبادت کرتے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ روح اور سچائی سے اس کی عبادت کریں۔ (KJV)

بحث

جو لوگ بائبل کے خدا کو تسلیم نہیں کرتے انہیں روحانیت کے خیال سے پریشانی ہوتی ہے۔ وہ اس اصطلاح کا استعمال نہیں کرتے جیسا کہ بائبل میں استعمال ہوا ہے۔ وہ سوچتے ہیں ۔

اکتوبر 2020 بائبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner

کہ روح سے مراد عقل، جذبات، خوف، جذبات اور تخلیقی صلاحیتیں ہیں، ان تمام خیالات کا اظہار اصل میں افلاطون نے کیا. بائبل میں انسانی روحانیت خدا پر مبنی ہے۔

پیدائش 2:7 واضح کرتا ہے کہ انسانی روح خُدا کی پھونک سے ایک بے جان جسمانی جسم میں پھونکی گئی تھی۔ چونکہ ہم بائبل کے متن کو ادب کے طور پر دیکھتے ہیں، ادبی تجزیے کا استعمال کرتے ہوئے، "خدا کی سانس" کا خیال کسی غیر مرئی چیز (جیسے سانس) کے خدا کو چھوڑ کر انسانی جسم میں اس کی طرف سے رکھے جانے کی مشابہت ہے۔ یہ "سانس" جو بھی تھی، اس نے انسانی زندگی کو "... انسان ایک زندہ روح بن گیا" کے لیے تخلیق کیا۔

یہاں ادبی تصویر ہے: خدا کو اس طرح بیان کیا گیا ہے جیسے وہ ایک انسانی کمہار ہو۔ وہ بے ساختہ مٹی جمع کرتا ہے۔ اس ڈھیر میں سے وہ انسانی جسم کی تشکیل کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، چینی شہنشاہوں کے دفن غاروں میں پائی جانے والی زندگی کے سائز، مٹی، انسانی شخصیات کے بارے میں سوچیں۔ ماسوائے جسم کے جو خدا تخلیق کرتا ہے وہ گوشت کا ایک جسم ہے جس میں ہر میکانزم، ہر عضو، مکمل طور پر تشکیل شدہ اور حرکت پذیری کا انتظار ہے۔ پھر خدا اس انسانی شکل پر جھکتا ہے اور اس کے نتھنوں میں ایک "سانس" پھونکتا ہے اس طرح ایک انسان پیدا ہوتا ہے۔

چینی ٹیراکوٹا جنگجو آج بھی زندہ ہیں، لیکن کھوکھلے مجسمے ہیں۔ بائبل کا مجسمہ، جو اصل میں مٹی سے بنایا گیا ہے، خدا کے ہاتھوں [استعارہ]، روح کے منتظر جسم کے جسم میں تبدیل ہو گیا ہے۔ خدا کے سانس کے جواب میں، ہوش کے ایک چونکا دینے والے لمحے میں، آدم نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ وہ مکمل طور پر انسان اور مکمل طور پر بالغ ہے، وہ سوچ سکتا ہے، اس کے احساسات ہیں، وہ عمل کرنے کی مرضی کر سکتا ہے، اور اس کے جسمانی جسم میں ہر عضو اپنا کام انجام دیتا ہے جب خدا کی سانس نے اسے زندگی دی ہے۔

اکتوبر 2020 بائبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner

لیکن پہلے انسان آدم کے بارے میں بائبل کی کہانی کہتی ہے کہ اس نے اپنی تخلیق شدہ حالت کی روحانی پاکیزگی برقرار نہیں رکھی۔ بائبل درج ذیل متن میں بیان کرتی ہے:

پیدائش 2:15

اور خُداوند خُدا نے اِنسان کو حُکم دِیا، "... تُو نیکی اور بدی کی پہچان کے درخت کا پھل نہ کھانا کیونکہ جب تُو اُسے کھائے گا تو یقیناً مر جائے گا۔

اس کہانی میں مرد اور عورت خدا کے حکم کی نافرمانی کرتے ہیں جس نے انہیں پیدا کیا ہے۔ اور، ان کی نافرمانی کے وقت، ان میں کوئی چیز مر جاتی ہے۔ یہ ان کا جسمانی جسم نہیں ہے، کیونکہ وہ ممنوعہ پھل کھانے کے بعد، ان کی کہانی جاری رہتی ہے۔ جو کچھ مر گیا وہ ان کی زندگی کا کچھ حصہ ہے۔ جو کچھ بھی تھا وہ مر گیا، اس چیز کی موت نے انسانیت کو خدا سے الگ کر دیا جس نے انہیں روحانی طور پر زندہ کیا۔ انہیں یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ جسم کی جسمانی موت بعد میں خدا سے اس روحانی علیحدگی کی پیروی کرے گی۔

پیدائش 3:19: خدا کو مندرجہ ذیل کہتے ہوئے بیان کرتا ہے

"خاک کے لیے تم ہو اور خاک میں ہی لوٹ جاؤ گے۔ ..."

اس بیان میں بائبل کا ادب خالق خدا کے انتباہی حکم کی نافرمانی کی سزا اور لعنت کے طور پر جسمانی موت کے ظہور کی وضاحت کرتا ہے۔

خلاصہ

ہم کیا نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں؟ جیسا کہ اس سلسلے کے سبق 2 میں بحث کی گئی ہے، انسانی روحانیت خدا پر مبنی ہے، جو ایک روحانی وجود ہے۔ انسانی زندگی کا آغاز اس لیے ہوا کہ خُدا کی ابدی زندگی، اُس کا وجود انسانی جسم کے اندر کسی نہ کسی طرح متحرک تھا۔

بعد میں خدا کے واحد حکم کی نافرمانی کی وجہ سے وہ اصل انسانی زندگی کچھ کھو گئی اور انسانیت ایک نئی چیز کے تابع ہوگئی جسے موت کہتے ہیں۔

اکتوبر 2020 بائبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner

بائبل کا پورا لٹریچر اس نافرمانی کی وجہ سے زمین پر پیدا ہونے والی دہشت پر توجہ مرکوز کرتا ہے، اور خدا کی طرف سے انسانیت کو ایک نئی زندگی کی بحالی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات جو کہ انسانیت کو خدا سے دوبارہ جوڑتا ہے - خدا سے ایک نیا تعلق جو کبھی کھو یا نہیں جا سکتا۔ بنی نوع انسان میں کسی کے نافرمان اعمال سے دور۔

بائبل اس تعلق کو کس طرح بیان کرتی ہے، اس میں ہمارا حصہ، اور اس کے بارے میں خدا کے اقدامات، ہماری بنیادی دلچسپی ہے۔ زمین پر باقی تمام مذاہب اسی طرح انسانی حالت کے ماخذ کی وضاحت کرنے اور یہ بیان کرنے کے لیے وقف ہیں کہ اس حالت پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے۔

وہ دوسرے مذاہب اور فلسفے انسانی حالت کے ماخذ کو بائبل سے مختلف انداز میں بیان کرتے ہیں۔ وہ اس حالت کے لیے مختلف علاج پیش کرتے ہیں اور مختلف ابدی اہداف بیان کرتے ہیں جو ان کے علاج سے حاصل ہونے والے ہیں۔ اس پوڈ کاسٹ کا مقصد موجودہ انسانی حالت کی ابتدا کے بارے میں بائبل کے ان سوالات کے جوابات فراہم کرنا ہے، اس حالت کو ٹھیک کرنے کے لیے بائبل کا طریقہ، اور آخری ہدف جو نیا عہد نامہ نوع انسانی کے لیے بیان کرتا ہے۔

یہ بائبل بارڈ کا عقیدہ ہے کہ بائبل کے جوابات تمام مذہبی نظریات میں منفرد ہیں، پیچیدہ یا سمجھنے میں مشکل نہیں ہیں۔ لیکن عجیب طور پر معاشرے کے بیشتر لوگوں کے لیے نامعلوم ہے، بشمول وہ لوگ جنہیں ہم برائے نام مسیحی قرار دیتے ہیں، یعنی وہ عیسائیت کے بارے میں اتنا ہی کم جانتے ہیں جتنا کہ وہ کسی دوسرے مذہب کے بارے میں جانتے ہیں، شاید کم، لیکن سبھی خود کو عیسائی کہتے ہیں۔

نتیجہ

یہ بائبل بارڈ کام کرنے کا طریقہ ہے۔ مختصر تلاوت، قریب سے فوکس۔ کوئی خلفشار نہیں، خرگوش کے راستے نہیں۔ ٹوئٹر، انسٹاگرام اور فیس بک پر بائبل بارڈ کو BibleBardUS@gmail.com پر بائبل بارڈ کو فالو کریں۔ کوئی سوال یا تبصرہ بھیجیں۔ آپ کی شکایت کا جائزہ.

اکتوبر 2020 بائبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner